© rasailojaraid.com

سخت شرمندگی کے ساتھ

ترجمان القرآن میں طباعتی اغلاط کی کثرت نے میرا سر جھکا دیا ہے۔ ہر دفعہ پرچہ دیکھ کر بڑی شرمندگی ہوتی ہے۔ افسوس کہ مجھے کوئی معاون کام میں ایسا نہ مل سکا جو میرا بوجھ کم کراتا۔ تاہم اب میں نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ کوئی دن گزرتا کاتی اور ہے اور "قلم کی رواتی" بھی اور ہے — تو پھر تصحیح کے لیے میں اس مرتبہ کچھ خصوصی انتظام کر رہا ہوں۔

تاہم شرمندگی کے ساتھ اس مرتبہ کی تصحیحات پیش کر رہا ہوں جو شاید تمام اغلاط پر حاوی نہیں ہیں۔

ص	۹	سطر	۹	ایک "کہ" زائد ہے۔
〃	۱۱	〃	۷	"مقریزی" کے بجائے "مقریزی"۔
〃	۱۱	〃	۹	"اُس نے" دو مرتبہ ہے۔ ایک مرتبہ چاہیے۔
〃	۱۲	〃	۲	"عند الدولہ" کے بجائے "عضد الدولہ"۔
〃	۱۲	〃	۸	"روزہ روٹی" کے بجائے "روزانہ روٹی"
〃	۱۲	〃	۱۵	"لیدہ" کو حذف کر دیں۔
〃	〃	〃	〃	سطر کے آخر میں "سے" حذف کر دیں۔
〃	〃	〃	۲۰	صحیح عبارت: "جو طرح ڈالی اور عملی اصول مقرر کیے"۔
ص	۳۱ - عربی عبارت کی سطر ۲			"ھذا الحق" کے بجائے ھَذَا الْحَقّ
〃	〃	〃	۷	جَعَلَکُمْ کے بجائے "یَجْعَلُکُمْ"
〃	〃	〃	آخری سطر	تُمَّ کے بجائے ثُمَّ
ص	۵۶	سطر	۸	"چھپایا" کے بجائے "چھاپا"

(ادارہ)

© rasailojaraid.com